باب نمبر32 ذھنی معذوری

منگول (Down syndrome)ابلھی (Cretinism)اور دوسری وجوھات

ذہنی معذوری بچے کی ذہنی نشوونما میں تاخیر یا سست رفتاری ہوتی ہے۔ بچہ اپنے ہم عمر بچوں کے نسبت بہت زیادہ سست رفتاری سے چیزیں سیکھتا ہے۔ حرکت کرنا، مسکرانا، چیزوں میں دلچسپی ظاہر کرنا، اپنے ہاتھوں کا استعمال، بیٹھنا، چلنا، بولنا اور سمجھنا شروع کرنا بچہ دیر سے کرتا ہے یا ان میں سے کچھ چیزیں جلدی سیکھ لیتا ہے اور دوسری چیزوں میں سست ہوتا ہے۔

ذہنی معذوری کی حد معمولی سے لیکر شدید تک ہوتی ہے۔ معمولی ذہنی کمزوری والا بچہ کچھ صلاحیتیں سیکھنے میں نسبتاً زیادہ وقت لیتا ہے۔ لیکن دوسروں کی مدد سے وہ بڑا ہو کر اپنا خیال خود رکھ سکتا ہے اور معاشرے میں فعال اور ذمہ دارانہ حصہ لیتا ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ شدید معذور بچے کی ذہنی سطح نوزائیدہ یا کم عمر بچے کی ذہنی سطح کے برابر ہو سکتی ہے۔ کچھ چیزوں میں اس کو ہمیشہ دوسروں کی مدد کی ضرورت ہوگی۔

دوسروں کی مدد سے ذہنی طور پر معذور کچھ بچے پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکتے ہیں اور ایک عام صحت مند بچے کی طرح بہت سے کام کر سکتے ہیں۔

ذہنی کمزوری کا علاج نہیں کیا جاسکتا۔ البتہ ذہنی طور پر معذور تمام بچوں کی نشوونما میں تیزی لانے میں مدد کی جاسکتی ہے۔ بچے کی خصوصی مدد یا ترغیب جتنی جلدی شروع کی جائے بچے میں اتنی ہی زیادہ سیکھنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

اھم: اس باب میں ہم ذہنی کمزوری کی کچھ وجوہات کا جائزہ لے رہے ہیں اور دو عام اقسام (منگول اور ابلہی Down Syndrome and Cretinism) کا مختصراً ذکر کریں گے۔ البتہ بچوں کی سست نشوونما کی کئی وجوہات میں سے ذہنی کمزوری صرف ایک وجہ ہے۔ ایک اندھا بچہ کسی چیز تک پہنچنے اور ارد گرد گھومنے کو سیکھنے میں سست ہوگا جب تک اس کو اضافی مدد اور حوصلہ افزائی نہ ملے۔ ایک بہرہ بچہ اس وقت تک دوسروں تک اپنے خیالات نہیں پہنچا سکتا جب تک گویائی کے علاوہ کسی اور طریقے سے وہ بات نہیں کرتا۔ جو بچہ جسمانی طور پر شدید معذور ہوتا ہے وہ اکثر ذہنی اور جسمانی دونوں نشوونما میں سست ہوتا ہے چونکہ نشوونما میں تاخیر بہت ساری معذوریوں میں عام ہوتی ہے، ہم نے اس کی بحث کو کئی علیحدہ ابواب میں شامل کیا ہے۔

باب 34 سے 40 میں ذہنی طور پر معذور یا سست نشوونما والے بچے کے بارے میں معلومات ہیں۔ بچے کی ابتدائی نشوونما اور مدد کے طریقے یا ابتدائی صلاحیتیں (حواس خمسہ کا استعمال، حرکت اور تبادلہ خیالات) سیکھنے کے لئے بچے کو ترغیب دینا باب 34 اور 35 میں بتایا گیا ہے۔ باب 36 سے 39 تک میں خود اپنا خیال رکھنا (کھانا، کپڑے پہننا، لیٹرین استعمال کرنا اور نہانا) سیکھنے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ باب 40 میں بچے کے رویے اور سیکھنے کے عمل میں مدد دینے کے لئے حوصلہ افزائی کے طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔

ایک اہم ضرورت جو تفصیل سے ہم نے اس کتاب میں شامل نہیں کی ہے وہ ذہنی طور پر معذور بچوں کیلئے تعلیم ہے۔ تعلیم پر باب 35 میں کچھ امکانات بتائے گئے ہیں لیکن اکثر پڑھانے کے خصوصی طریقوں اور سامان کی ضرورت ہوتی ہے۔

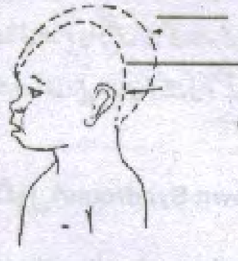

ذھنی معذوری کی وجوھات:

اس کی بہت وجوہات ہیں

☆ اکثر وجہ معلوم نہیں ہوتی۔

☆ کچھ بچے چھوٹے دماغ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ یا صحیح طرح دماغ کی نشوونما نہیں ہوتی یا کام نہیں کرتا۔

☆ بعض اوقات کروموسوم یا وہ کیمیائی پیغامات جو اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ بچہ کیسے ہوگا (وراثت) میں غلطی ہوتی ہے۔ یہی کچھ منگول (Down syndrome) میں ہوتا ہے۔

☆ بعض اوقات دوران حمل ماں کو کوئی مخصوص خوراک یا معدنیات کافی مقدار میں نہیں ملتے (ابلہی cetinism) دیکھئے۔

☆ پیدائش سے پہلے، پیدائش کے دوران یا اس کے بعد دماغ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ذہنی معذوری کے علاوہ ان بچوں کو فالج، اندھا پن، بہرہ پن یا مرگی ہو سکتی ہے۔ باب 9 میں دماغ کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے ہونے والی ذہنی معذوری کے عام وجوہات بتائی گئیں ہیں ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

- ☆ حمل کے ابتدائی دنوں میں جرمن (چھوٹا) خسرہ
- ☆ اکثر ابتدائی بچپن کے دوران بکٹر یا، ٹی بی یا ملیریا کی وجہ سے گردن توڑ بخار (دماغ میں انفیکشن)
- ☆ استسقاء دماغ، اکثر سپائنا بیفیڈا کے ہمراہ
- ☆ سر میں چوٹیں

☆ دوسری وجوہات میں دماغ کی رسولی، تانبے، کیڑے مار ادویات، مخصوص ادویات اور غذاؤں سے زہر پھیلنا اور عضلی ڈس ٹرافی یا لاغری (Atrophy) شامل ہیں۔

دنیا کے کئی حصوں میں دماغ میں نقص اور منگول (Down syndrome) دماغی معذوری کی عام وجوہات ہیں لیکن بعض پہاڑی علاقوں میں خوراک اور پانی میں ائیوڈین کی کمی اس کا سبب بنتی ہے۔

عام طور پر دماغی معذوری کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس لئے ہمیں اکثر صحیح وجہ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے بجائے ہمیں بچے کی بہترین نشوونما میں مدد کرنی چاہیئے۔ البتہ بعض صورتوں میں مخصوص ادویات، خوراک میں تبدیلی یا جسم کا مزید زہر آلود ہونے کی روک تھام سے بڑا فرق پڑ سکتا ہے۔ اگر بچے میں ابلہی (Cretinism) کی علامات ہوں یا اس کی ذہنی صلاحیت رفتہ رفتہ کم ہو رہی ہو تو کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

ذہنی معذوری کی روک تھام کو اس کی مختلف وجوہات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ فالج (Cerebral palsy) منگول (Down Syndrome) اور ابلہی (Cretinism) خصوصی طور پر دیکھیں۔

ذهنی بیماری مختلف هوتی هے:

بعض لوگ ذہنی معذوری اور ذہنی بیماری کو غلط طور پر ایک سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں بہت مختلف ہیں۔ ذہنی بیمار انسان عام درجے کا یا بہت زیادہ ذہین ہو سکتا ہے اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بھی ہو سکتا ہے لیکن تھکا دینے والے تجربات یا دماغ کو متاثر کرنے والی کسی بیماری کی وجہ سے اس کا رویہ عجیب ہو جاتا ہے۔ جب ایک ذہنی طور پر معذور شخص غیر فطری رویہ اختیار کرتا ہے تو یہ عموماً اس لئے ہوتا ہے کہ اس نے رویئے کا صحیح طریقہ نہیں سیکھا ہوتا۔ اس کو سکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر بیمار شخص کو خصوصی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ شاید روحانی معالج یا نفسیاتی ڈاکٹر سے ذہنی طور پر بیمار شخص کسی بھی دوسری بیماری کے مریض کی طرح ہوتا ہے۔ وہ اپنے عجیب رویئے پر اکثر قابو نہیں رکھ سکتے۔ ہمیں ان کو الزام یا سزا نہیں دینی چاہیئے بلکہ ہمیں چاہیئے کہ ان کو محبت اور تحفظ دیں اور ان کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

منگول (Down Syndrome)

منگول یا ڈاؤن سنڈروم (Down Syndrome) کئی علاقوں میں ذہنی سُستی یا ذہنی معذوری کی سب سے زیادہ عام شکل ہے۔ یہ بچے دوسرے بچوں کی نسبت اپنے جسم اور ذہن کا استعمال سیکھنے میں سُست ہوتے ہیں۔ کچھ جسمانی علامات یا مسائل بھی موجود ہوتے ہیں۔ بچہ دانی میں صحیح طرح نہیں بنتا۔ (کروموسوم جسم کے ہر خلیے میں وہ مادہ ہے

جواس چیز کا تعین کرتا ہے کہ بچہ کس طرح کا ہوگا اور کس طرح نظر آئے گا۔)

مندرجہ ذیل ڈاون سنڈروم کی عام علامات ہیں۔ (لیکن سب بچوں میں یہ ساری علامات نہیں ہوتیں۔)

☆ پیدائش کے وقت بچہ ڈھیلا اور کمزور دکھائی دیتا ہے۔

☆ بچہ زیادہ نہیں روتا۔

☆ بچہ مختلف عمل سیکھنے میں اپنے ہم عمر بچوں کی نسبت سست ہوتا ہے جیسا کہ کروٹ بدلنا، چیزیں پکڑنا، بیٹھنا، باتیں کرنا، چلنا

☆ جب اس کو اچانک نیچے کیا جاتا ہے تو دوسرے عام بچوں کی طرح وہ اپنے ردعمل کا اظہار نہیں کرتا۔

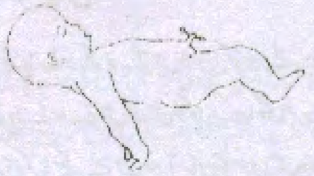

☆ آنکھیں اوپر کی طرف مڑی ہوتی ہیں: بعض اوقات آنکھیں ترچھی یا بینائی کمزور ہوتی ہے۔

☆ نیچے کان

☆ منہ چھوٹا اور کھلا رہتا ہے۔ تالو اونچا اور تنگ ہوتا ہے، زبان باہر نکلی ہوتی ہے۔

☆ جلد کی ایک تہہ پپوٹے کے اندرونی کونے کو ڈھانپے رکھتی ہے۔

☆ پپوٹے سوجے اور سرخ ہو سکتے ہیں۔

☆ آنکھ کے قزحیہ (Iris) میں ریت جیسے چھوٹے ذرات ہوتے ہیں۔ یہ عموماً بارہ مہینے کی عمر تک ختم ہو جاتے ہیں۔

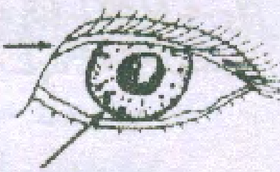

☆ ہاتھ چھوٹے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ انگلیاں بھی چھوٹی ہوتی ہیں۔ چھوٹی انگلی مڑی ہوئی ہو سکتی ہے یا اس سے صرف ایک جوڑ ہوتا ہے۔

☆ ہتھیلی میں گہری لکیر (بعض اوقات صحت مند بچوں میں بھی ہوتی ہے۔)

☆ چھوٹا سر، سر کا پچھلا حصہ چوڑا اور چپٹا ہوتا ہے۔

☆ بعض اوقات کولہے ہلے ہوتے ہیں۔

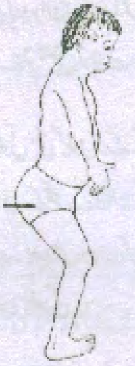

☆ چھوٹی گردن

☆ گول کندھے

☆ چھوٹے بازو اور ٹانگیں

☆ گھٹنوں کے جوڑ ایک جانب پھسلے ہوتے ہیں۔

☆ چپٹے پیر

☆ پیر کا انگوٹھا دوسری انگلیوں سے دور ہوتا ہے۔

دوسری ممکن علامات:

☆ کہنی، کولہے اور ٹخنے کے جوڑ بہت ڈھیلے اور لچکدار ہو سکتے ہیں۔

☆ تین میں سے ایک بچے کے دل کے مسائل ہوتے ہیں۔

☆ان کو خون کا سرطان (Leukemia) ہو سکتا ہے۔

☆بڑی عمر کے بچوں کی سماعت اور بینائی کے مسائل معلوم کرنے کے لئے معائنہ کرائیں۔

☆دس میں سے ایک بچے کی گردن کی ہڈیوں میں نقص ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ پھسل کر ریڑھ کی ہڈی میں اعصاب کی ڈور پر دباؤ ڈالتی ہے۔ اس سے بچہ اچانک یا آہستہ آہستہ مفلوج ہو جاتا ہے یا اچانک موت واقع ہو سکتی ہے۔

منگول اور دوسری اقسام کے ذہنی معذور بچوں کی دیکھ بھال:

منگول بچوں میں ذہنی معذوری کم، درمیانی یا شدید ہو سکتی ہے۔ بعض بچے بولنا بھی نہیں سیکھ پاتے۔ کچھ بولتے ہیں (اور اکثر بولنے سے بہت لگاؤ رکھتے ہیں) کئی پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکتے ہیں۔ ان میں سے اکثر لڑکے اور لڑکیاں بہت دوستانہ رویہ رکھتے ہیں اور بہت پیار کرنے والے ہوتے ہیں اور ان لوگوں سے اچھی طرح پیش آتے ہیں جو ان کے ساتھ اچھا رویہ رکھتے ہیں۔ زیادہ معذور بچے بھی مدد اور سکھانے کے اچھے طریقے سے اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنا سیکھ لیتے ہیں اور آسان کاموں میں دوسروں کی مدد بھی کرتے ہیں اور یوں اپنے خاندان اور معاشرے میں کافی حد تک عام انسان کی طرح رہتے ہیں۔

خصوصاً دیہاتی علاقوں میں وہ کئی اہم کام کرنا سیکھ سکتے ہیں۔ بعض اوقات بار بار کرنے والے کام دوسرے لوگوں کی نسبت بہتر اور صحیح طریقے سے کرتے ہیں۔

لیکن ان کی ذہنی اور جسمانی نشوونما عام رفتار سے سست ہوتی ہے۔ اس لئے والدین اور ان کی دیکھ بھال کرنے والے سب افراد کو ان بچوں کے ساتھ بہت صبر و تحمل سے پیش آنا چاہیئے اور بہت ابتدائی عمر سے ان کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتیں بڑھانے میں مدد کرنی چاہیئے کہ وہ بچوں کے ساتھ رکھے والے رویئے اور ان سے وابستہ توقعات میں مستقل مزاجی سے کام لیں۔ جو کام بچہ اچھی طرح سرانجام دیتا ہے ان میں اس کو بہت زیادہ تعریف اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایک گاؤں میں ایک منگول نوجوان دریا سے پانی لانے کا کام کرتا ہے۔ یہ کام کرنے پر وہ خوشی اور فخر محسوس کرتا ہے۔

کچھ منگول بچے سکول جا سکتے ہیں لیکن ان کو اضافی مدد کی ضرورت ہوگی۔ اساتذہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ ان کے مسائل کو سمجھیں اور دوسرے بچوں سے کہیں کہ وہ ان معذور بچوں کے ساتھ عزت سے پیش آئیں۔ اگر بچے کو سکول میں صحیح طرح سمجھا نہ جائے اور اس کو اضافی مدد نہ دی جائے تو بعض اوقات دیہاتی علاقوں میں منگول بچے کو خاندان کی مدد سے گھر اور کھیتوں میں تعلیم دینا بہتر ہوگا۔

ایک منگول بچی کیلوں کے تختے سے لکڑی کے ٹکڑے نکالنا سیکھ رہی ہے۔ بعد میں وہ ان کو اپنی جگہ پر رکھنا سیکھے گی۔

منگول بچے کی دیکھ بھال میں تین باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

(1) بچے کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کی نشوونما میں اس کی مدد کریں۔

(2) متعدی بیماریوں سے بچے کی حفاظت کریں۔

(3) نقائص کو روکیں یا ان کو ٹھیک کریں۔

یہاں ہم آخری دو باتوں پر بات کریں گے۔ پہلی بات دوسرے ابواب میں آئے گی۔

اہم: منگول یا سست ذہنی نشوونما والے بچے کی بہتری کے لئے بچے کی ابتدائی نشوونما اور بنیادی صلاحیتیں سیکھنے کے بارے میں تمام ابواب، باب 33 سے 41 تک یقینی طور پر پڑھیں۔

انفیکشن (چھوت) سے بچاو

ڈاؤن سنڈروم والے بچے دوسرے بچوں کی نسبت زیادہ بیمار ہوتے ہیں۔ ان کو زکام، برونکائٹس، نمونیا اور دوسرے انفیکشن آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ان کی صحت کی حفاظت بہت ضروری ہے۔

جب تک ممکن ہو بچے کو ماں کا دودھ پلائیں۔ ماں کے دودھ میں جراثیم کش اجزا ہوتے ہیں جو بیماریوں کا مقابلہ کرنے میں بچے کی مدد کرتے ہیں۔ (اگر وہ خود صحیح طرح دودھ نہیں پی سکتا تو چھاتی سے دودھ نکال کر چمچہ یا کسی اور ذریعے سے پلائیں۔)

کسی بھی دوسرے بچے کی طرح پانچ مہینے کی عمر میں ماں کا دودھ جاری رکھتے ہوئے دوسری غذائیں مثلاً پھل، انڈے اور چاول اس کو کھلانا شروع کریں۔ (کسی بھی دوسرے بچے کی طرح ہر مہینے اس کا وزن کرائیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ وہ صحیح طرح بڑا ہو رہا ہے۔

حفاظتی ٹیکے یا قطرے: بچپن کی کئی بیماریوں سے اس کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ منگول بچے کو اگر خسرہ یا کالی کھانسی ہو جائے تو نمونیا آسانی سے ہو سکتا ہے۔

بروقت طبی توجه: جب بھی اس کا گلہ خراب ہو، کان میں درد ہو یا کھانسی ہو تو جلد از جلد ڈاکٹر یا ہیلتھ ورکر کو دکھائیں۔

پیر کے نقائص اور دوسرے مسائل کی روک تھام:

☆ تمام نوزائیدہ بچوں کا ہلے ہوئے کولہوں کے لئے معائنہ کریں تاکہ ان کو جلد از جلد ٹھیک کیا جا سکے۔

جس بچے کا انگوٹھا نکلا ہو

ایسے وقت جوتے استعمال مت کریں جو انگوٹھے کو اس طرح اندر رکھے۔

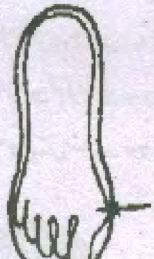

اس سے یہاں پر جوڑ اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔

نرم جوتے یا کپڑے کے جوتے پہننا بہتر ہوتا ہے۔

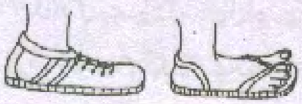

جب انگوٹھا بہت زیادہ نکلا ہو تو اس کو آپریشن کے ذریعے ٹھیک کیا جا سکتا ہے تاکہ بغیر کسی تکلیف کے جوتوں میں پورا آ سکے۔

☆ اگر بچے کے پیر بہت زیادہ چپٹے ہوں تو جوتے کے اندر خصوصی تلا مفید ہو سکتا ہے۔

☆ اگر ہاتھوں، پیروں یا جسم میں معذوری یا محسوس کرنے کی صلاحیت کے فقدان کی کوئی علامت ظاہر ہوتی ہے تو نیورو سرجن یا ماہر امراض بچہ سے مشورہ کریں۔

منگول (Down syndrome) کی روک تھام:

ہر 800 میں سے ایک بچہ منگول پیدا ہوتا ہے اور بیس سال سے کم اور 35 سال سے زیادہ عمر کی ماؤں میں زیادہ ہوتا ہے۔ چالیس سال (یا 35 سال بھی) سے زیادہ عمر کی

ماؤں کو مزید بچے نہیں پیدا کرنے چاہئیں اور اگر کسی جوڑے کا پہلے سے ایک بچہ منگول ہے تو دوسرے کے منگول ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں (تقریباً 50 میں سے 1)

بعض ممالک میں حمل کے تقریباً چار مہینے پورے ہونے پر ایک ٹیسٹ (امینوسنٹیسس Amniocentesis) کیا جا سکتا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ بچے کو ڈاؤن سنڈروم ہوگا یا نہیں۔ اگر ایسا ہو تو اسقاط حمل کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔ (اگر معاشرہ اجازت دیتا ہے۔)

ابلہی (Cretinism)

ابلہی (Cretinism) ذہنی اور جسمانی دونوں نشوونما میں تاخیر ہوتی ہے۔ جو اس وقت ہوتی ہے جب جسم میں تائیرائیڈ (Thyroid) کافی مقدار میں نہیں پیدا ہوتا۔ تائیرائیڈ ایسی چیز یا ہارمون ہے جو بچے کے جسم کی نشوونما اور کام کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس کے بغیر سب کچھ سست رہتا ہے۔

گردن کے اگلے حصے میں موجود ایک گلینڈ (ساخت) میں تائیرائیڈ بنتا ہے۔ تائیرائیڈ بنانے کے لئے اس گلینڈ کو آئیوڈین مل جاتا ہے۔ لیکن بعض علاقوں، خصوصاً پہاڑی علاقوں کی مٹی، پانی اور خوراک میں بہت کم آئیوڈین ہوتا ہے۔ زیادہ آئیوڈین حاصل کرنے کی کوشش میں بعض اوقات تائیورائیڈ گلینڈ بہت بڑا ہو کر سوجھ جاتا ہے اور گائیٹر (Goiter) کہلاتا ہے۔

جن علاقوں میں آئیوڈین کی کمی ہوتی ہے اور بہت سے لوگوں کے گائیٹر ہوتے ہیں، ابلہی عام ہوتا ہے۔ انہی علاقوں میں اکثر کئی بچوں کو سننے میں دشواری ہوتی ہے یا ذہنی طور پر کچھ معذور ہوتے ہیں اگرچہ ان میں ابلہی کی ساری علامات موجود نہیں ہوتی لیکن اس کی وجہ غالباً یہی ہوتی ہے۔ جن علاقوں میں گائیٹر عام نہیں ہوتا، کبھی کبھار ابلہی آئیوڈین کی کمی کے علاوہ کسی اور وجہ سے ہوتا ہے۔

علامات: یہاں پر ابلہی کی کچھ علامات بتائی گئیں ہیں اور ان کا موازنہ منگول (Down Syndrome) سے کیا گیا ہے جس کے ساتھ ابلہی بعض حوالوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ نوزائیدہ بچے میں ابلہی کے ہونے کے بارے میں بتانا اکثر مشکل ہوتا ہے۔ وہ اکثر بڑا پیدا ہوتا ہے اور بعد میں صحیح طرح نشوونما نہیں کرتا۔ بچے کو خوراک کھانے یا سانس لینے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ یا بڑی زبان کی وجہ سے آوازیں نکالتا ہے۔ وہ حرکت کم کرتا ہے اور روتا بھی کم ہے۔ جب بچہ تین سے 6 مہینے کا ہو جاتا ہے تو ماں اکثر پریشان ہو جاتی ہے کیونکہ بچہ چیزوں میں بہت کم دلچسپی لیتا ہے، زیادہ سوتا ہے اور نشوونما کے تمام شعبوں میں سست ہوتا ہے۔

ابلہی کی علامات:

☆ماتھے پر نیچے بال ☆سوجھے ہوئے پپوٹے

☆آنکھوں کے درمیان ہموار ناک

☆سوجھا ہوا چہرہ، ہاتھ اور پیر

☆یہاں پر موٹی سوجن

☆بہت سست رفتاری سے بڑا ہوتا ہے، عمر کے حساب سے بہت کم

☆اکثر بہرہ پن

☆شدید قبض (ہو سکتا ہے کئی دنوں تک پاخانہ نہ کرے)

☆بچے کے بڑے ہونے کے ساتھ گھٹنے بڑے اور پر درد ہو سکتے ہیں۔

☆درجہ حرارت معمول سے کم ☆موٹی، خشک، ٹھنڈی جلد

ابلہی اور منگول دونوں میں دیکھی جانے والی علامات

☆سست ذہنی اور جسمانی نشوونما

☆آنکھیں ایک دوسرے سے بہت دور

☆گول بے نور چہرہ

☆کھلے منہ سے زبان نکلی ہوتی ہے۔

☆چھوٹی گردن اور چھوٹے اعضاء، چوڑے، چھوٹے ہاتھ

☆بڑا پیٹ اور نکلی ہوئی کمر

☆اکثر ناف کا ہرنیا

منگول (Down Syndrome) کی علامات (جو اس کو ابلہی سے نمایاں کرتی ہیں۔

☆ماتھے کے اوپر والے حصے پر بال شروع ہوتے ہیں۔

☆اندرونی کونوں پر تہہ کے ساتھ ترچھی آنکھیں۔

کیا کرنا چاہیئے:

تائیورائیڈ دوا کے ساتھ بروقت اور مسلسل علاج سے نشونما اور جسمانی شکل وصورت بہتر ہونے میں مدد ملتی ہے اور بعض اوقات ذہنی معذوری کو کم یا اس کی روک تھام کی جا سکتی ہے۔ بہترین نتائج کے لئے پیدائش کے بعد پہلے مہینے میں علاج شروع ہونا چاہیئے۔ اس وجہ سے جیسے ہی آپ کو شک گزرے کہ بچے کو ابلہی ہو سکتا ہے، ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

بچے کی ذہنی اور جسمانی نشونما اور بنیادی صلاحیتیں سیکھنے کے لئے باب 34 سے 41 پڑھیں اور بچے کی ضروریات پوری کرنے کے لئے جو آرام فید ہو سکتی ہیں ان پر عمل کریں۔ بروقت علاج اور صحیح راہنمائی سے ابلہی والے کئی بچے اپنا خیال خود رکھنا سیکھ سکتے ہیں اور معاشرے میں آسان مگر اہم کام کر سکتے ہیں۔

روک تھام: جن علاقوں میں گائیٹر عام ہو، آیوڈین ملے نمک کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنے سے ابلہی اور بہرہ پن کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆